سبق-11

# زراف: ایک عجیب جانور

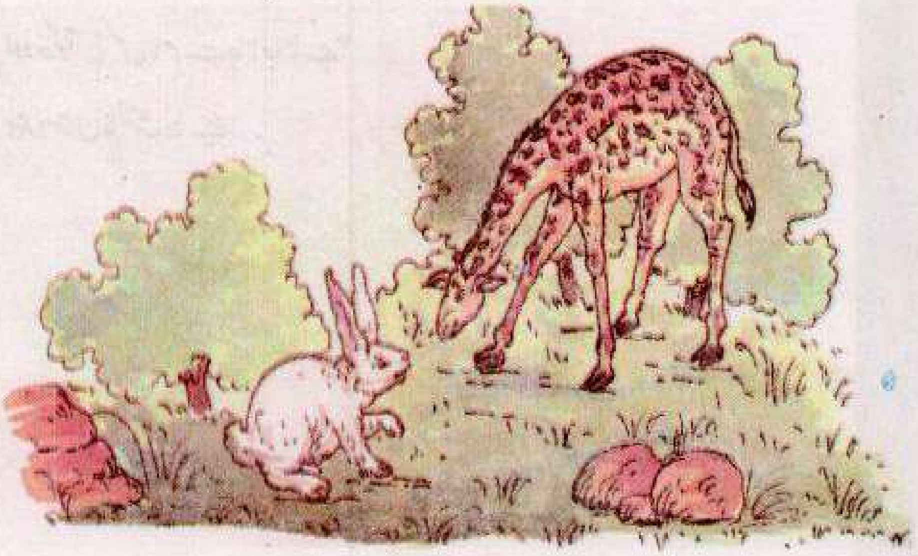

**خرگوش:** ''زراف چچا! آداب''

**زراف:** ''آداب خرگوش بھائی! بہت دن بعد ملے کیسے ہو؟''

**خرگوش:** ''ٹھیک ہوں چچا جان، ایسے ہی ملنے چلا آیا۔''

**زراف:** ''اچھا تو بتاؤ تمہاری کیا خاطر کی جائے؟
تم ہری گھاس کھاتے ہو اور میں گھاس تک جھک نہیں پاتا۔ کہو تو کچھ پھول پتے توڑ لاؤں؟''

**خرگوش:** ''نہیں نہیں چچا جان آپ تکلیف نہ کریں، میں کھا پی کر گھر سے چلا تھا۔ آپ اگر مہربانی فرما کر تھوڑی دیر ٹہلنا بند کردیں تو......!

**زراف:** ''تو کیا؟ خرگوش بھائی''

**خرگوش:** ''میں آپ کا انٹرویو لے لوں۔ میرا مطلب ہے کہ آپ کے بارے میں آپ سے کچھ سوال

پوچھوں۔

زراف: ''اچھا اچھا......'' زراف ہنستے ہوئے بولا: '' میں کوئی بہت بڑا جانور ہو گیا ہوں کیا، خرگوش بھائی؟''

خرگوش: ''کیوں نہیں چچا؟ آپ تن زانیا کے قومی جانور ہیں۔ کیا یہ فخر کی بات نہیں؟ آزاد ہوتے ہی تن زانیا نے اپنے پہلے ڈاک ٹکٹ پر آپ ہی کی تصویر چھاپی۔ چچا یہ بات ٹھیک ہے نا!''

زراف: ''اچھا بابا تم کہتے ہو تو مان لیتا ہوں۔ پوچھو کیا پوچھنا ہے؟''

خرگوش: ''زراف چچا۔ یہ بتایئے کہ دنیا کے سب سے اونچے چوپایئے آپ ہیں یا اونٹ؟''

زراف: ''عام طور پر لوگ اونٹ کو سب سے اونچا چوپایا مانتے ہیں۔ لیکن یہ غلط ہے۔''

خرگوش: ''اونٹ کی اونچائی تو بارہ تیرہ فٹ کے قریب ہوتی ہے: زراف چچا، اور آپ کی؟

زراف: ''فیتہ لے کرناپ لو''

خرگوش: ''آپ تو مذاق کرنے لگے چچا۔ کہاں میں چھوٹا سا خرگوش اور کہاں ............؟

زراف: ''اٹھارہ فٹ اونچا زراف'' زراف نے بات پوری کرتے ہوئے کہا: عام طور پر ہماری اونچائی اٹھارہ فٹ ہوتی ہے۔ خرگوش بھائی، لیکن افریقہ میں ہماری ایک نسل ایسی ہے جس میں انتیس فٹ تک کی اونچائی کے زراف بھی ہوتے ہیں۔''

خرگوش: ''اپنے رہنے کے لیے آپ کیسی جگہ پسند کرتے ہیں چچا؟''

زراف: ''جہاں اونچے اونچے پیڑ ہوں تاکہ پیڑوں کی پتیاں توڑ کر کھا سکیں۔''

خرگوش: ''کیا یہ صحیح ہے چچا کہ آپ جنگلوں میں جھنڈ بنا کر گھومتے ہیں۔؟

زراف: ''کبھی کبھی تو سو سے بھی زیادہ زراف ایک جھنڈ میں ہوتے ہیں۔''

خرگوش: ''پھر تو آپ کسی بھی دشمن کے چھکّے چھڑا دیتے ہوں گے۔ زراف چچا!

زراف: ''نہیں خرگوش بھائی! ہماری قوم بہت امن پسند ہے، ہم کسی سے لڑتے جھگڑتے نہیں۔' زراف نے کہا۔

خرگوش: ''نہیں چچا، میں تو یہ پوچھتا ہوں کہ جنگل میں رہتے ہوئے کبھی کوئی خطرناک جانور آپ پر حملہ کردے تب؟

زراف: ''پہلی بات تو یہ ہے خرگوش بھائی کہ ہم کسی کو نقصان نہیں پہنچاتے۔ پھر کوئی ہم پر حملہ کیوں کرے گا؟ دوسرے، تمہیں شاید معلوم نہیں کہ اس لمبے اونچے ڈیل ڈول کے باوجود دو جانور ایسے ہیں جن کا وزن ہم سے زیادہ ہے۔''

خرگوش: کیا مطلب؟ میں سمجھا نہیں چچا؟''

زراف: ''مطلب یہ کہ ہمارا وزن گینڈے کے وزن کے برابر ہوتا ہے، یعنی تقریباً دو ٹن۔ اس لئے بے چارے چھوٹے موٹے جانور تو ہم پر حملہ کرنے کی ہمت نہیں کرتے''

خرگوش: ''جنگل کا راجہ شیر تو کر سکتا ہے،، چچا!''

زراف: ''ہاں، کبھی کبھی تو شیر حملہ ضرور کر دیتا ہے، لیکن سچ پوچھو تو وہ بھی ہم سے گھبراتا ہے۔''

خرگوش: ''کس بات سے گھبراتا ہے، چچا!

زراف: ''ہمارے دُلتی سے! ہماری لمبی لمبی ٹانگیں اور پاؤں کے نیچے یہ کھُر دیکھے ہیں تم نے؟ شیر کے جبڑے پر ایک لات پڑ جائے تو اُس کی بتیسی باہر آجائے۔''

خرگوش: ''کیا یہ سچ ہے چچا؟ خرگوش نے بڑی حیرانی کے ساتھ پوچھا۔

زراف: ''تو کیا میں کوئی شیخی بگھار رہا ہوں؟''

خرگوش: ''اچھا چچا، جیسے اپنی لمبی ٹانگوں کی وجہ سے اونٹ بہت تیز بھاگ لیتا ہے.................''

زراف: ''ہم بھی بھاگ سکتے ہیں۔''

خرگوش: ''ایک بات بتایئے چچا، آپ نے شروع میں کہا تھا کہ آپ گھاس نہیں کھا سکتے، ایسا کیوں ہے؟''

زراف: ''ارے خرگوش بھائی! ذرا دھیان سے دیکھو، میری اگلی ٹانگیں کتنی لمبی ہیں۔ ٹھیک گردن تک ہیں۔ اسی لئے نیچے جھکنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ ہاں اگلی ٹانگوں کو موڑ کر البتہ جھکا جا سکتا ہے۔

خرگوش: ''تو پھر آپ پانی کیسے پیتے ہیں۔ چچا؟ خرگوش نے حیرت سے پوچھا۔

زراف: ''یوں تو ہم بھی اونٹ کی طرح پانی پیئے بغیر رہ سکتے ہیں، لیکن ہم اونٹ کی طرح اپنے پیٹ میں پانی جمع نہیں کر سکتے۔''

خرگوش: ''پانی پیئے بغیر آپ کتنے دن تک زندہ رہ سکتے ہیں؟

زراف: ''زیادہ سے زیادہ ایک ہفتے تک۔ ویسے جب بھی پانی پینا ہوتا ہے، کسی ندی نالے یا تالاب پر اپنی اگلی ٹانگوں چوڑائی میں پھیلا کر اپنی لمبی گردن کو نیچے جھکا کر پانی لیتے ہیں۔

خرگوش: ''زراف چچا، کیا آپ اونٹ کی طرح لمبا سفر بھی کر سکتے ہیں؟''

زراف: ''نہیں خرگوش بھائی۔ نہ تو ہم اونٹ کی طرح لمبا سفر کر سکتے ہیں، اور نہ ہاتھی کی طرح بوجھ ڈھونے کا کام کر سکتے ہیں، ہاں ہماری نظر البتہ ان دونوں سے تیز ہوتی ہے۔''

خرگوش: ''آپ کے چھوٹے سے سر پر، کانوں کے پاس، یہ دو سینگ سے کیا ہیں چچا!''

زراف: ''ہاں یہ سینگ ہمارے بالوں میں چھپے رہتے ہیں۔''

خرگوش: ''کیا آپ سونے کے لئے نرم زمین پر لیٹنا پسند کرتے ہیں چچا!''

زراف: ''خرگوش بھائی، ہم لیٹتے کہاں ہیں، اگر لیٹ جائیں تو اس بھاری بدن کو لے کر اٹھنا مشکل

ہو جائے۔ اس لئے ہم کھڑے کھڑے ہی نیند لیتے ہیں ویسے ہمیں سوکھی اور سخت زمین بہت پسند ہے۔
کیچڑیا دل دل سے ہم دور رہتے ہیں۔"

خرگوش: "چچا، آپ کی یہ لمبی لمبی ٹانگیں............ اس پر، بھاری بدن، پھر لمبی گردن اور چھوٹا سامنہ۔"

زراف: "کیا کہنا چاہتے ہو خرگوش بھائی......؟"

خرگوش: "یہی کہ آپ کا جسم اتنا بڑا اور منہ کتنا چھوٹا ہے۔"

زراف: "ہاں بھئی، اور وہ بھی کسی کام کا نہیں۔ نہ تو ہم کسی کو کاٹ سکتے ہیں۔ نہ پیڑ کی موٹی ٹہنی ہی توڑ سکتے ہیں۔"

خرگوش: "اور کوئی خاص بات چچا، جو آپ بتانا چاہیں؟"

زراف: "تمہیں تین باتیں ایسی بتانا چاہتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔"

خرگوش: "وہ کیا باتیں ہیں زراف چچا!

زراف: "پہلی تو یہ ہے کہ چوپایوں میں شاید سب سے بڑا دل ہمارا ہوتا ہے۔ بڑا ہی نہیں بلکہ مضبوط بھی ہوتا ہے۔ ہمارا سر دل سے بارہ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ خرگوش بھائی!
بڑا ہونے کے ساتھ ساتھ یہ طاقتور بھی ہے، جبھی تو ہمارے دل سے خون سر تک پہنچ جاتا ہے۔"

"اور دوسری بات............؟

وہ یہ کہ جنوبی افریقہ میں ایک خاص قسم کی بیری پیدا ہوتی ہے۔ پکی بیری ہم خوب کھاتے ہیں۔ اس کے کھانے سے نشہ سا آجاتا ہے۔ پاؤں تک ڈگمگانے لگتے ہیں۔"

خرگوش: "سچ مچ چچا، یہ تو واقعی نئی بات معلوم ہوئی۔"

زراف "تیسری بات یہ ہے خرگوش بھائی! کہ ہم میں سے سفید دھاریوں اور پیلے چوکور دھبے والے زرافے اکثر خاموش رہتے ہیں، بالکل چپ شاہ کی طرح اس لئے یہ سمجھا جاتا ہے کہ ہمارے گلے میں

آواز کی نلی نہیں ہے اور ہم گونگے ہیں اصل میں ہم بہت کم بولتے ہیں یوں سمجھو ہمیں بولنا پسند نہیں۔:

خرگوش: ”اچھا زراف چچا، آپ کو تکلیف دی۔ اب میں چلتا ہوں۔ آداب!“

(ماخوذ)

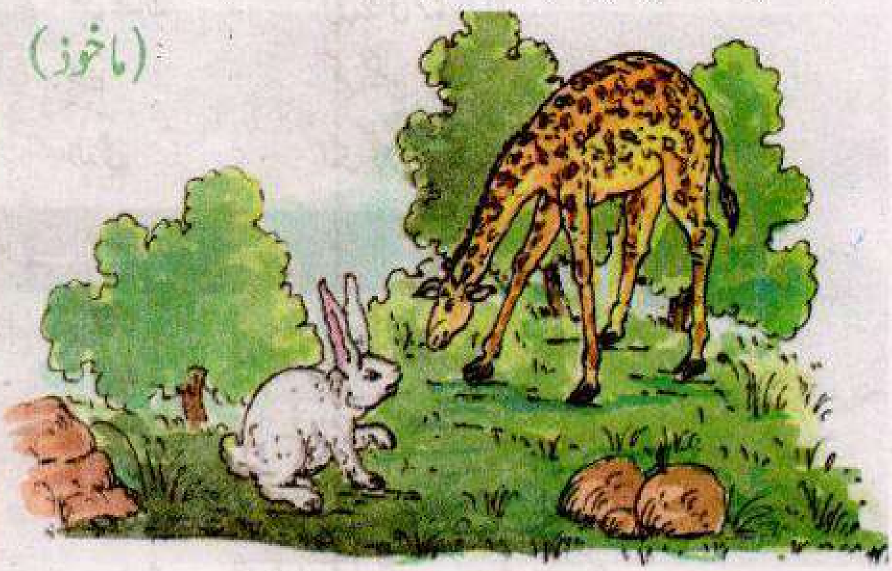

## پڑھیے اور سمجھیے

خاطر کرنا : آؤ بھگت کرنا

انٹرویو : کسی سے مل کر سوال و جواب کرنا

فخر : ناز، گھمنڈ

چوپایہ : چار پیروں والا جانور

چھکے چھڑا دینا : ہرا دینا

خاطر میں نہ لانا : پروانہ کرنا

خطرناک : ڈراؤنا، جس سے نقصان کا ڈر ہو

امن پسند : امن چاہنے والا

دُلتّی : جانور کی پچھلی دونوں لاتیں

شیخی بگھارنا : اپنی بڑائی کرنا، اترانا

البتّہ : مگر، لیکن

دَلدَل : ایسی کیچڑ جس میں پھنس کر نکلنا مشکل ہو۔

## سوچیے اور بتایئے:

1۔ زراف کِس مُلک کا قومی جانور ہے؟

2۔ زرافے عام طور پر کیسی جگہ رہتے ہیں؟

3۔ لڑائی جھگڑے کے بارے میں زراف نے خرگوش کو کیا جواب دیا؟

4۔ شیر، زرافے کی دلتّی سے کیوں گھبراتا ہے؟

5۔ زراف کون سی چیز کھانا پسند کرتا ہے؟

## خالی جگہوں کو دیے گئے مناسب لفظ سے پُر کیجیے:

بالوں، لمبی لمبی، اونچا، انیس فٹ، خاموش، آواز، جمع، بڑا، ڈگمگانے، بدن

1۔ زراف دنیا کا سب سے ............ چوپایہ ہے۔

2۔ زرافے کی ٹانگیں ............ ہوتی ہیں۔

3۔ زرافے کی اونچائی ............ تک ہوتی ہے۔

4۔ زرافے کے سینگ ............ میں چھپے ہوتے ہیں۔

5۔ زراف اونٹ کی طرح اپنے پیٹ میں پانی ............ نہیں کر سکتا۔

6۔ اگر لیٹ جائیں تو اس بھاری..................کو لیکر اٹھنا مشکل ہو جائے۔

7۔ سفید دھاریوں اور پیلے دھبے والے زرافے اکثر..................رہتے ہیں۔

8۔ یہ سمجھا جاتا ہے کہ زرافے کے گلے میں..................کی نلی نہیں ہے۔

9۔ ایک خاص قسم کی بیری کھانے سے زرافے کو نشہ سا آجاتا ہے جس سے

10 ان کے پاؤں..................لگتے ہیں۔

## ان بیانات میں جو صحیح ہیں ☑ ان پر صحیح کا نشان لگایئے:

1۔ ہمارے گلے میں آواز کی نلی ہوتی ہے۔

2۔ زرافے لڑتے جھگڑتے ہیں۔

3۔ زرافے کسی کو نقصان نہیں پہنچاتے۔

4۔ زرافے گھاس کھاتے ہیں۔

5۔ زرافے کا وزن گینڈے کے وزن کے برابر ہوتا ہے۔

6۔ شیر زرافے سے گھبراتا نہیں ہے۔

7۔ زراف تیز دوڑ سکتا ہے۔

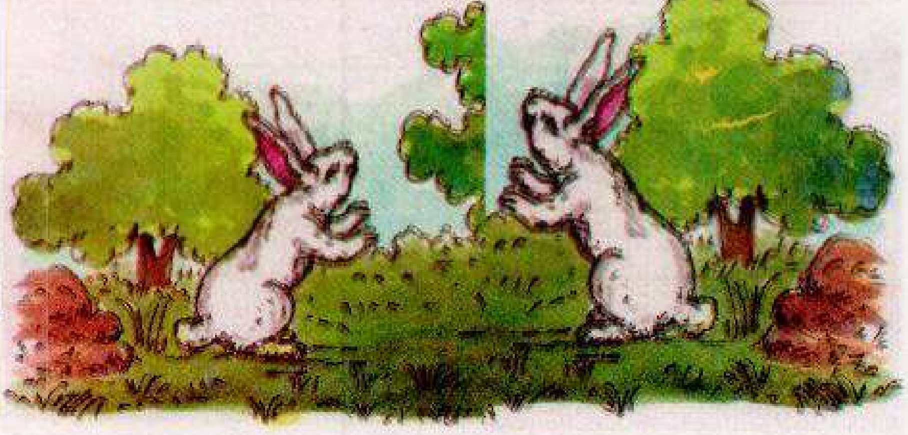

## خود سے کرنے کے لئے:

جملوں میں کیا، کب، کیوں، کیسے، کہاں، لگا دینے سے سوال بن جاتا ہے:

| | |
|---|---|
| مثال: جیسے: تم آئے۔ | تم کیوں آئے؟ |
| کیا تم آئے؟ | تم کیسے آئے؟ |
| تم کب آئے؟ | تم کہاں آئے؟ |

☆ کیا آپ نے زراف دیکھا ہے؟ اسی طرح آپ پانچ اور جملے بنائیے جس میں کوئی بات پوچھی گئی ہو۔

☆ زراف کھڑے کھڑے ہی اپنی نیند پوری کرلیتا ہے۔ اور کون کون سے جانور ہیں جو کھڑے کھڑے ہی سوتے ہیں؟

☆ گھاس کھانے والے کنہیں پانچ جانوروں کے نام لکھیں۔